جماعت میں چار رکعتی نماز کی دو رکعتیں ملیں تو بقیہ نماز ادا کرنے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اِس بارے میں کہ اگر کوئی شخص چار رکعتی فرض (ظہر، عشاء، عصر) میں دو رکعتیں گزر جانے کے بعد، تیسری رکعت میں جماعت کے ساتھ شریک ہوا، تو وہ اپنی بقیہ دو رکعتیں ادا کرتے ہوئے قراءت کرے گا یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں مذکورہ شخص اپنی بقیہ دو رکعتیں ادا کرتے ہوئے، دونوں رکعتوں میں قراءت کرے گا یعنی سورہ فاتحہ بھی پڑھے گا اور سورہ فاتحہ کے بعد سورت بھی ملائے گا کیونکہ یہ دو رکعتیں قراءت کے حق میں پہلی اور دوسری رکعت قرار پائیں گی اور فرائض کی پہلی اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانا واجب ہے۔

درمختار میں ہے "(والمسبوق من سبقه الامام بها اوببعضها وهو منفرد) حتی يثني ويتعوذ ويقرا۔۔۔ ويقضی اول صلاته فی حق قراءة" ترجمہ: مسبوق، جس پر امام تمام یا بعض رکعتوں میں سبقت لے گیا تو وہ منفرد (کے حکم میں) ہے یہاں تک کہ وہ ثنا پڑھے گا، تعوذ پڑھے گا اور قراءت کرے گا۔ اور وہ قراءت کے حق میں اپنی نماز کی پہلی رکعت ادا کرے گا۔ (الدرالمختار مع ردالمحتار، جلد2، صفحہ 417، 418، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "مسبوق نے جب امام کے فارغ ہونے کے بعد اپنی شروع کی تو حقِ قراءت میں یہ رکعت اول قرار دی جائے گی۔۔۔

دو ملی ہیں دو جاتی رہیں، تو ان دونوں میں قراءت کرے۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ590، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4147

تاریخ اجراء: 28صفر المظفر1447ھ/23اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net